eISSN: 2707-6229
pISSN: 2707-6210

محمد حفیظ
پی ایچ۔ڈی اسکالر، شعبہ اردو، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد
ڈاکٹر سعید احمد
ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اُردو، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد

Muhammad Hafeez **Email:** hafeezidresi381@gmail.com
PhD Scholar, Department of Urdu, Govt. College University, Faisalabad
Dr. Saeed Ahmad **Email:** saeedahmadgcuf@yahoo.com
Associate Professor, Department of Urdu, Govt. College University, Faisalabad

امثالِ سلیمانؑ پر ایک طائرانہ نظر

A BIRD'S EYE VIEW OF SOLOMONIC PROVERBS

DOI: https://doi.org/10.56276/tasdiq.v4i01.88

ABSTRACT

The book of proverbs lies in the Old Testament. Beautiful and wisely sayings of prophet Solomon *Sang of the Songs* and *Proverbs* are considered the masterpieces that reflect the highest rank of poetry and the most influenced sayings. The book of Proverbs consists of seven (7) sections and thirty-one (31) chapters.

The first section (chapter 1-9) consists of sayings of Solomon in which the father or teacher advise his son or students. The second section consists of two parts, the first part (10-14) contrasting the righteous and the wicked, and the second (15-22:16) addressing wise and foolish speech. Verse 22:17 opens 'the words of the wise', until verse 24:22, with short moral discourses on various subjects. Verses 24:23-34 'also belong to wise' chapters 25-29 are proverbs of Solomon composed by "the men of "Hezekiah", contrast the just and the wicked proverbs 30 are 'The words of Agur' the last chapter 31 consists of the words of king Lemuel and the proverbs of the ideal wise woman. This article describes the composition of proverbs and throws light on the importance of these golden sayings.

KEYWORDS
Proverbs, Old Testament, Solomon, David, Book Chapter, Sayings, Righteous, Wicked, Discourse, Just, Bible, Quran, Advice, Wise

Received: 08-Apr-22
Accepted: 10-Jun-22
Online: 30-Jun-22

کلیدی الفاظ:
کتاب، داؤد، سلیمان، عہد نامہ عتیق، امثال، بیان، مکاّر، نیکوکار، اقوال، باب، عقل مند، نصیحت، قرآن، بائبل، انصاف

اللہ تعالیٰ نے انسان کو بہترین انداز پر تخلیق کیا اور اسے فرشتوں پر فضیلت بخشی۔ ابلیس انسان کا بدترین دُشمن ہے اور ہمیشہ انسان کو گمراہ کرنے پر مستعد رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو راہِ راست پر رکھنے اور اس کی ہدایت کے لیے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر بھیجے۔ اللہ تعالیٰ نے بعض انبیاء کو دوسروں پر فضیلت بخشی اور ان پر کتابیں نازل فرمائیں۔ چار آسمانی کتابیں تورات، زبور، انجیل اور قرآن مجید بالترتیب حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور نبی آخر الزماں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور بعض دیگر انبیاء پر صحائف نازل ہوئے۔ قرآن مجید سے قبل نازل ہونے والی کتبِ سماوی کی تصنیف و تالیف میں انسانی مصنفین کے نغمات وارشادات اور اقوال و امثال بھی موجود ہیں جیسے غزل الغزلات اور امثال وغیرہ۔ "بائبل، قرآن اور سائنس" کے مصنف موریس بوکائے The books of poetry and wisdom کے تحت لکھتا ہے کہ:

"These form collections of unquestionable literary unity foremost among them are the Psalms, the greatest monument to Hebrew poetry. A large number were composed by David and the others by priests and Levites. These themes are praises, supplications and meditations, and they served a liturgical function. The book of Job, The book of wisdom and piety par excellence, probably dates from 400-500 B.C. The author of 'Lamentations' on the fall of Jerusalem and the beginning of the sixth century B.C. may be Jeremiah. We must once again mention the Song of Songs, allegorical chants mostly about divine love, the book of Proverbs, a collection of the words of Solomon and other wise men of the court and Ecclesiastes or Koheleth where earthly happiness and wisdom are debated." (1)

عہد نامہ عتیق میں 'حکمت' اور 'امثال' ایسی کتابیں ہیں جو نصائح دلپذیر اور اقوالِ دانش سے معمور اور مزین ہیں، بالخصوص سلیمان بن داؤد کی 'امثال' تو اپنی مثال آپ ہے۔ اَمثال کی کتاب جسے عبرانی میں اَمثال 'سلیمان بن داؤد' کہتے ہیں اس میں سلیمان بادشاہ کی اَمثال کے دو مجموعے شامل ہیں۔ اس میں ہمارے رُوحانی فائدے کے لیے حکمت کی وہ باتیں بتائی گئی ہیں جن سے انسان اپنی زندگی میں بہت زیادہ فائدہ حاصل کر سکتا ہے اور اس کتاب میں ہمیں ہدایت کی جاتی ہے کہ حکمت اور نیکی کی پیروی کرنا لازمی ہے اور یہ کتاب لاطینی اور یونانی کلیسیاؤں کے آداب عبادت میں اہمیت رکھتی ہے اور حکمت کی کتابوں کے بارے میں کلامِ مقدس میں کچھ یوں بتایا گیا ہے:

> "ایوب سے یشوع بن سیراخ" تک سات کتابیں حکمت کا ادب ہیں۔ ان کتابوں میں یزدانی اور انسانی حکمت پر غور کیا گیا ہے۔ حکمت کی یہ کتابیں زندگی کے مختلف حقائق، اہم سوالات اور بھیدوں پر غور اور عملی زندگی خصوصاً معاشرتی تعلقات کے بارے میں ہدایات سے متعلق ہیں۔ حقیقی حکمت خدا کی طرف سے بخشش ہے اور خدا کی شریعت روزمرہ زندگی میں عملی ہدایات فراہم کرتی ہے۔"(۲)

اَمثال کو پانچ حصوں اور اکتیس (۳۱) ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے جس کا پہلا حصہ حکمت اور نصیحت، دوسرا سلیمان کی اَمثال، تیسرا دانشمندوں کی باتیں، چوتھا سلیمان کی اَمثال اور پانچواں حصہ آجور اور لموئیل کا کلام ہے۔ اَمثال کی کتاب کے پہلے حصے جس کا نام حکمت اور نصیحت ہے یہ نو (۹) ابواب پر مشتمل ہے۔ اور ان نو ابواب میں بری سنگت، حکمت کی دعوت، برکات

حکمت، برکات توکل، فضیلتِ حکمت، امنِ حکمت، ہمسایہ محبت، پدرانہ ہدایت، ثابت قدمی، زناکاری سے خبر داری، زناکار عورت سے خبر داری، حکمت کی فضیلت، حکمت کی دعوت اور جہالت کی دعوت کے بارے میں بات کی گئی ہے۔ اس میں بُری سنگت سے بچنے کے لیے سمجھایا گیا ہے کہ "خطاکار تجھے پھسلائیں گے کہ اپنا قرعہ ہمارے ساتھ ڈال لیکن تو اپنے آپ کو ان سے دُور رکھ کیونکہ ان کے پاؤں بدی کی طرف دوڑتے ہیں۔"

اور پھر حکمت کی دعوت اور برکات حکمت کی بات کی گئی ہے کہ جاہل کب تک علم سے نفرت رکھیں گے۔ جاہلو! حکمت پر توجہ دو پھر حکمت تمہیں اپنا کلام سکھائے گی۔ حکمت ہمیشہ باقی رہے گی اور احمق اپنی تباہی آپ ہوں گے۔ "برکات حکمت" کے بارے میں امثال میں درج ذیل لکھا گیا ہے:

> "اے میرے بیٹے! اگر تو میری بات قبول کرے اور میرے حکموں کو میرے پاس محفوظ رکھے۔ ایسا کہ تو حکمت کی طرف کان لگائے اور تیرا دل فہمید کی طرف مائل ہو ایسا کہ تو دانش کو پکارے اور فہم کی طرف اپنی آواز اُٹھائے اگر تو اسے چاندی کی طرح ڈھونڈے اور پوشیدہ خزانوں کی مانند اس کو تلاش کرے تو خداوند کے خوف کو سمجھے گا اور خدا کی معرفت کو جانے گا کیونکہ خداوند حکمت بخشتا ہے۔"(۳)

جب انسان کے دل میں حکمت داخل ہو گی اور پھر علم رُوح کو اچھا لگے گا اور انسان بدی کی راہ سے خود بخود ہٹ جائے گا پھر جو لوگ بدی کرتے ہیں اور فریب کی باتوں کو پروان چڑھاتے ہیں اور جن کے رستے ٹیڑھے ہیں ان کے لیے ہلاکت اور تباہی ہے۔ حکمت کی برکات کے بارے میں کچھ یوں بیان کیا گیا ہے:

> "اور وہ تجھے اجنبی عورت سے چھڑائے گی یعنی اس بیگانہ عورت سے جو اپنی باتوں سے تیری خوشامد کرتی ہے جس نے اپنی جوانی کے رفیق کو ترک کر دیا ہے اور جو اپنے خدا کے عہد کو بھول گئی ہے کیونکہ اس کا گھر موت کی طرف جھکا ہوا ہے۔ اس کے رستے مُردوں کی طرف جاتے ہیں جو بھی اس سے ملتا ہے نہیں لوٹے گا اور زندگی کی راہوں کو نہیں پکڑے گا تاکہ تو نیک آدمیوں کی راہ پر چلے اور صادقوں کے رستے پر قائم رہے کیونکہ راست کار زمین میں سکونت کریں گے اور کامل اس میں باقی رہیں گے لیکن شریر زمین پر سے کاٹ ڈالے جائیں گے اور ناراست لوگ اس میں سے اکھاڑے جائیں گے۔"(4)

برکاتِ توکل اور فضیلت حکمت میں سچائی اور شفقت پر زور دیا گیا ہے کہ اس کے بغیر زندگی کا سکون بہت مشکل ہے اس لیے ان دونوں کو اپنے گلے کا ہار بنا اور اپنے دل کی تختی پر لکھ لے اور اپنے سارے دل کا بھروسا خداوند پر رکھنا اور اپنی نگاہ میں عقل مندمت بننا خداوند سے ڈرنے اور بدی سے کنارہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور ہمسایانہ محبت کے بارے میں حکم دیا گیا ہے کہ اپنے ہمسائے کو فوراً دے جب کہ تو دے سکتا ہے اور یہ ہرگز نہ کہہ کہ کل آنا میں پھر دوں گا اور دوستوں کے خلاف بدی کا منصوبہ نہ باندھ جب کہ وہ تیرے ساتھ بے خوف رہتے ہیں۔ ظالم کے ساتھ دینے سے روکا گیا ہے اور بے سبب جھگڑے سے منع کیا گیا ہے کیونکہ شریر کے گھر پر خدا کی لعنت ہے۔ حکمت اور اِستقامت کی راہ اختیار کرنے سے انسان کی زندگی کے ایام بڑھ جاتے ہیں اور شریروں کی راہ تاریکی ہے اور وہ نہیں جانتے کہ وہ کس چیز سے ٹھوکر کھا جائیں گے۔ اس کے بعد بیگانی عورت سے دُور رہنے کی تلقین کی گئی ہے اور اس کے بارے میں کچھ یوں بیان کیا گیا ہے:

"عورت کے بہکانے پر توجہ نہ کر کیونکہ بیگانی عورت کے ہونٹوں سے شہد ٹپکتا ہے اور اس کا تالو تیل سے زیادہ چکنا ہے مگر اس کا انجام افسنتین کی طرح کڑوا ہے اور دو دھاری تلوار کی طرح تیز ہے۔"(۵)

اردو لغت (تاریخی اصول پر) میں افسنتین کے معانی درج ذیل ہیں:

"بلند ڈنڈی اور بہت سی پتیوں کا ایک پودا جس کا پھول بوبانے سے مشابہ اور جس کے درمیان اسپند کی طرح تیز بو اور کڑوے بیج ہوتے ہیں۔"(۶)

مختلف نصائح میں زناکاری اور زناکار عورت سے خبردار کیا گیا ہے کہ اجنبی عورت کے حُسن کی خواہش اپنے دل میں مت ڈال کیونکہ یہ انسان کو ہلاکت کی طرف لے کر جاتی ہے اور ایسی عورت کے سبب انسان روٹی کے ٹکڑے کا محتاج ہو جاتا ہے اور اس لیے نادانوں کو حکمت کی دعوت دی گئی ہے اور حکمت کی فضیلت بتائی گئی ہے کہ حکمت عقل مند لوگوں کے لیے چاندی سونے اور جواہرات سے بہتر ہے اور نادانوں کو حکمت کی طرف توجہ دلائی گئی ہے اور جو ناتجربہ کار ہیں وہ جہالت کی طرف جاتے ہیں کیونکہ اس کی روٹی میں لذت ہے اور بے عقلوں کے لیے جہالت کا پانی میٹھا اور لذیذ ہے لیکن جاہل نہیں جانتے کہ جہالت تباہی اور موت کا سبب ہے۔

اَمثال کا دوسرا حصہ جس کا نام سلیمان کی اَمثال ہے اور یہ حصہ بارہ ابواب پر مشتمل ہے۔ اس حصے میں اقوال کے ذریعے زندگی کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں آگاہ کیا گیا ہے جس میں بطورِ خاص صادق اور شریر، نفرت اور محبت، عقل مند اور جاہل، ریاکار اور صادق، نیک اور بد، دانا اور جاہل عورت کے بارے میں بات کی گئی ہے۔ اس میں سب سے پہلے صادق، عقل مند اور شریر کی بات کی گئی ہے کہ صادق کا دل مبارک ہے اور دانش ور حکموں کو مانتا ہے۔ صادق کا منہ، زندگی کا چشمہ ہے دانش مند کے منہ میں حکمت پائی گئی ہے اور عقل مند علم کو سنبھالتے ہیں مگر شریر کے لیے موت اور تباہی ہے شریروں کے منہ ظلم کو چھپاتے ہیں۔ شریر کے خزانے کچھ فائدہ نہیں دیتے اور شریر کی پیداوار گناہ کے لیے ہے۔ اَمثال سلیمان میں جھوٹا ترازو، خطاکاری، ریاکاری، چغل خوری، سخت دل، بدی اور احمقوں کی صحبت سے سختی سے منع کیا گیا ہے اور ان کے بارے میں چند اقوال ملاحظہ ہوں:

"جھوٹا ترازو خداوند کے نزدیک مکروہ ہے اور پورا باٹ اس کی خوشی ہے۔"

"بے گناہوں کی راستی ان کو ہدایت کرتی ہے خطاکاروں کی برگشتگی انہیں ہلاک کرتی ہے۔"

"صادق مصیبتوں سے رہائی پاتا ہے اور شریر اس کی جگہ میں آجاتا ہے۔"

جو اپنے گھر کو دُکھ دیتا ہے وہ طوفان کا وارث ہو گا اور احمق دانا کا غلام بن جائے گا۔"(۷)

اس حصے میں زیادہ تر صادق، دانش مند، صاحب عقل اور شریر لوگوں کی بات کی گئی ہے کہ صادق کے مال، جان اور کام میں برکت ہو گی اور شریر، احمق اور کم عقل تباہی، ذلت رُسوائی اور موت کی طرف اُترا جائے گا۔ صادق کی ہر بات اس کے لیے راحت اور سکون دہ ہے اور شریر کی ہر بات اس کے لیے ذِلت کا سبب ہے۔ اَمثال کے دوسرے حصے میں تقریباً ساری کی ساری باتیں اقوالِ حکمت پر مبنی ہیں۔ حکمت کو اپنانے والا خداوند کی خوشنودی حاصل کرتا ہے اور بدی سے دُور رہتا ہے مگر شریر اور کم عقل بدی اور مغرور پن میں اپنے پاؤں موت کی طرف لے کر چلتا ہے جو کہ اس کے لیے سراسر نقصان دہ اور باعث شرمندگی

ہے جس کا انجام مُردوں میں گھر کرتا ہے۔ اس کے بعد دوستوں، حکمت سے پیار کرنے والوں، دانش مندوں کی بات کی گئی ہے۔ ان کے بارے میں چند حکمت کے اقوال درج ذیل ہیں:

"جو دوست سے علیحدہ ہونا چاہتا ہے وہ موقع ڈھونڈتا ہے وہ ہر معقول بات سے برہم ہوتا ہے۔"

"بہت دوست رکھنا بربادی کا باعث ہے پر ایسا دوست بھی ہے جو بھائی سے بھی قریب تر تعلق رکھتا ہے۔"

"دولت دوستوں کو زیادہ کرتی ہے اور غریب سے اس کا دوست الگ ہو جاتا ہے۔"(۸)

اَمثال کی کتاب کے دوسرے حصے میں زیادہ تر باتیں حکمت، دانائی، دانش مند، احمق، مال دار، صادق شریر، خداوند کا خوف شریعت اور خداوند کی خوشنودی کے بارے میں کی گئی ہے۔ غصے اور جلد باز کام کرنے والے کو کم عقل اور صابر کو دانا اور حکمت والا کہا گیا ہے۔ صابر کی ہر بات دانائی اور حکمت والی ہو گی جس سے وہ عقل سے تدبیر کرتا ہے اور خداوند اسے راستی پر قائم رکھتا ہے جس میں اس کی بقا ہے اور شریر غلط راستے پر چل کر سزا پاتے ہیں۔

امثال کے بارے میں "بائبل، قرآن اور سائنس" کا مصنف یہ لکھتا ہے:

"اس میں دانشمندوں کے مقولے اور ضرب الامثال کی کتاب، تاریخی کتابوں کی ضرب الامثال اور ان کے مقولے)برکتوں اور بددعاؤں کے الفاظ اور وہ احکام بھی ہیں جو پیغمبروں سے انسان کو الہام کے ذریعے حاصل ہوئے۔"(۹)

اَمثال کا تیسرا حصہ جس کا نام دانشمندوں کی باتیں ہیں اور یہ تین ابواب پر مشتمل ہے۔ اس میں وقت کے حکمرانوں، والدین، بیوہ عورتوں، مسکین لوگوں، خداوند کا خوف اور سست مردوں کے بارے میں بات کی گئی ہے کہ امیر اور حکمرانوں کے لذیز کھانوں کی طرف توجہ مت دے اور ان کی خواہش سے منع کیا گیا ہے کیونکہ وہ جب تجھے کہے گا کھا، پی لوں مگر اس کے دل میں تیرے ساتھ کھانے کو نہیں ہو گا اور یتیموں کے کھیتوں میں داخل ہونے سے منع کیا گیا ہے کیونکہ ان کا ولی بہت طاقت ور ہے اور وہ ان کے مقدمے کے لیے تجھ سے لڑے گا۔ اس کے ساتھ مے خواروں اور گوشت کھانے والوں سے دُور رہنے کی تلقین کی گئی ہے پھر والدین کی عزت کے بارے میں بات کی گئی ہے کہ اپنے باپ کی بات سن جس سے تو پیدا ہوا اور اپنی ماں کو ذِلت سے رُسوا نہ کر جب وہ بڑھاپے میں ہے اور خداوند کے غضب سے ڈرتے رہو خداوند کے غضب کے بارے میں کچھ یوں لکھا گیا ہے:

"جب تیرا دُشمن گر جائے تو خوشی نہ کر اور جب وہ ٹھوکر کھائے تو تیرا دِل شادمان نہ ہو ایسا نہ ہو کہ خداوند دیکھے اور اس کی نگاہ میں وہ بات بُری ہو اور وہ اپنا غضب اُس پر سے ہٹا کر تجھ پر ڈالے۔"(۱۰)

اَمثال کا چوتھا حصہ جس کا نام باقی اَمثال سلیمان ہے۔ یہ پانچ ابواب پر مبنی ہے۔ اس میں خداوند کا خوف، غریب کی مدد، جھگڑالُو عورت سے کنارہ، بھوکے کو کھانا کھلانا، ہمسائے کے ساتھ اچھا سلوک، شریر اور دانش مند کی صحبت میں فرق پر بات کی گئی ہے اور اقوال کے ذریعے ان پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ فصل پکنے پر سستی کرنے والا بھوکا مرتا ہے اور دانش منداس وقت عقل مندی سے کام لیتا ہے اور موسمِ سرما کے لیے اپنی ضرورت کے لیے جمع کر لیتا ہے اور اس میں سے صادق اور حکمت کو جاننے والا مسکین کو دے گا اور وہ محتاج نہ ہو گا اور جو مسکین سے مال چھپائے گا اور اس سے آنکھ نہ ملائے گا۔ اس کے لیے بے شمار لعنت ہے اور شریر لوگوں کے ہلاک ہونے سے شہر میں خوشی محسوس کی جاتی ہے اور صادق کے ایام دراز ہوتے ہیں۔ امثال کے متعلق "قاموس

الکتاب''میں لکھا ہے:

''اس میں مذہبی عنصر اتنا اُبھرتا ہوا نہیں ہے لیکن معاشرتی ذمہ داریوں کا گہرا شعور ان میں جھلکتا ہے۔''(۱۱)

امثال کے پانچویں اور آخری حصے جس کا نام آجور اور لموئیل کا کلام ہے جو کہ لموئیل کی ماں نے اسے سکھایا ہے آجُور کے کلام میں عاجزی اور خداوند کو پہنچانے کی بات کی گئی ہے اور اس میں کچھ عددی امثالیں ہیں جس میں عدد دو تین اور چار کا ذِکر ہے جس میں جانوروں کا ذِکر ہے جن میں شیر، چیونٹی، بکرا، ٹڈی اور جنگی گھوڑے کا ذِکر اور صفت بیان کی گئی ہیں۔ لموئیل کا کلام جو کہ اس کی ماں نے اسے سکھایا اور نصیحت کی کہ اپنی شہ زوری عورتوں کو نہ دے اور نہ اپنی رَوش بادشاہوں کے تباہ کرنے والوں کو دے کیونکہ یہ بادشاہوں کے لیے مناسب نہیں اور عدل کرنے کے لیے نصیحت کی گئی کہ غریب اور مسکین لوگوں کے ساتھ اِنصاف کرو اور ان کے لیے اپنا منہ اِنصاف کے ساتھ کھول۔ آخر میں فاضلہ بیوی کی تعریفیں بیان کی گئی ہیں کہ فاضلہ عورت کیسے ملی گی اس کی پہچان کے بارے میں بات کی گئی ہے:

''وہ اپنی کمر کو قوت سے کستی ہے۔''

''وہ اپنی تجارت کو سود مند پاتی ہے۔''

''رات کو اس کا چراغ نہیں بجھتا۔''

''اور وہ اپنی خوراک دُور سے لے کر آتی ہے۔''(۱۲)

امثال کی کتاب پانچ حصوں پر مشتمل ہے، جس میں زندگی کے بہت سارے معاملات اور زندگی گزارنے کے طریقے، اقوال اور امثال کے ذریعے واضح کیے گئے ہیں، جن میں شریر لوگوں سے پناہ صادقوں کے لیے خوش خبری اور ان کے مال میں برکت، حکمت کی فضیلت، برکات حکمت، شریر عورت سے دُور رہنا، زناکار عورت سے دُور رہنے کی تلقین، والدین کی عزت کرنا، خداوند کی خوشنودی حاصل کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ دانش مند اور عقل مند دوست رکھنا احمق لوگوں کی صحبت سے دُور رہنا کام یاب اور سکون دہ زندگی کا راز بتایا گیا ہے۔ امثالِ سلیمان پر طائرانہ نگاہ ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان امثال کو نصائح دلپذیر اور اقوالِ حکمت کا بہترین نمونہ قرار دیا جا سکتا ہے۔ ان سنہری امثال و اقوال پر عمل پیرا ہو کر انسان گمراہی اور ضلالت سے بچ کر خدا کا مقرب، مقبول اور محبوب بندہ بن سکتا ہے۔

حوالہ جات

1. Maurice Bucaille, The Bible, The Quran and Science, Lahore: Progressive Books, P:18
2. کلامِ مقدس: عہد نامہ عتیق، بائبل سوسائٹی: لاہور، ۱۹۵۸ء، ص ا
3. کلامِ مقدس: امثال (عہد نامہ عتیق)، ص ۱۸ ے
4. ایضاً
5. کلامِ مقدس: امثال، ص ۲۰ ے
6. اُردو لغت (تاریخی اصول پر (، جلد اوّل، کراچی: ترقی اُردو بورڈ، ص ۶۱۵
7. کلامِ مقدس: امثال، ص ۲۶۔۲۵ ے
8. کلامِ مقدس: امثال، ص ۳۳ ے
9. ثناء الحق صدیقی (مترجم)، بائبل، قرآن اور سائنس، دہلی: کریسنٹ پبلشنگ کمپنی، ۱۹۸۳ء، ص ۳۱
10. کلامِ مقدس، ص ۳۹ ے
11. خیر اللہ، ایف ایس (مولفہ)، قاموس الکتاب، لاہور: مسیحی اشاعت خانہ، ۲۰۰۸ء، ص ۸۳
12. کلامِ مقدس، ص ۴۲ ے